چانسلر کا ضابطہ

NYC Department of Education

زمرہ:	**طلبا**	جاری شدہ:		نمبر:	**A-832**
موضوع:	طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی			صفحہ:	1 کا 1

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابط چانسلر کا ضابطے A-832 کی سابقہ اشاعت، مورخہ 12 اکتوبر، 2011 کی جگہ ہے- یہ طالب علم سے طالب علم تعصب پر مبنی ایذا دہی، دھمکانا اور / یا غنڈہ گردی کے بارے میں شکایات کو دائر کرنے، تحقیقات کرنے ا ور انکے حل کرنے کے لیے طریق کار قائم کرتا ہے-

تبدیلیاں

- تمام امتیازیت اور غنڈہ گردی، ایذا دہی اور دھمکی آمیز برتاؤ کو ممنوع کرنے کے لیے ضابطے کی توسیع کرتا ہے- (p.1,§ I)
- واضح کرتا ہے کہ طالب علم کی اصل یا متصور تحفظ فراہم کردہ کلاس حیثیت کی بنیاد پر کیے جانے والے اعمال ممنوع ہیں- (p.1,§ I)
- ممنوع ایذا دہی، غنڈہ گردی اور دھمکی کی توضیح کرتا ہے- (p.1, § I.C)
- ان معلوماتی ٹکنالوجی کی نوعیتوں کو واضح کرتا ہے جنکو ممنوع طرزعمل میں مشغول ہونے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے- (p.2, §§ I.D, E)
- RFA کے متبادل کے لیے مطلوبات نافذ کرتا ہے جنھوں نے اپنی نشستیں خالی کی ہیں یا وہ وقتی طور پر اپنے فرائض سرانجام دینے سے قاصر ہیں- (p.2, § II.A)
- یہ مطالبہ کرتا ہے کہ جو عملے کا ممبر طالب سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کا مشاہدہ کرتا ہے یا انکو اسکے متعلق معلومات فراہم ہوتی ہیں، انکو ایک اسکولی دن کے اندر الزام کی رپورٹ دائر کرانی ہوگی اور زبانی رپورٹ دائر کرنے کے 2 دن کے اندر تحریری رپورٹ فائل کرنی ہوگی- (p.3, § II.D)
- واضح کرتا ہے کہ امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی سے متعلقہ نالشون کی تحقیقات کے نتائج کو کسطرح نالش کے زیرتحقیق کو رپورٹ کیا جائے گا- (p.4, § III.E)
- تربیت کی نوعیت کی توسیع کرتا ہے جسے عملے کو فراہم کرنا لازم ہے اور وضاحت کرتا ہے کہ عملے میں غیر تدریسی عملہ بھی شامل ہے-
- ضابطے میں تبدیلیوں کی عکاسی کرنے کے لیے منسلکات میں بھی ترمیمات کی گئی ہیں- (p.6, §§ V.D,E)

خلاصہ

یہ نیویارک شہر محکمۂ تعلیم کی پالیسی ہے کہ وہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھیں جو طالب علم سے طالب علم کی ایذا دہی، دھمکیوں اور / یا غنڈہ گردی اور اصل یا متصور نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر طالب علم سے دیگر طلب علم کی امتیازیت سے پاک ہو- ایسی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی ممنوع ہے اور اسے اسکول میں، اسکولی اوقات کار کے دوران، اسکول سے قبل یا بعد، اسکولی ملکیت پر، اسکولی کی زیر کفالت تقریبات کے دوران یا محکمۂ تعلیم کی زیر سرمایہ گاڑیوں پر سفر کے دوران اور اسکولی ملکیت کے علاوہ مقامات پر جہاں ایسا طرز عمل تعلیمی طریق عمل میں خلل اندازی کرے یا ایسا کرنے کی پیش بینی ہو یا اسکولی برادری کی صحت، حفاظت، اقدار یا بہبود کو خطرے میں ڈالے یا ایسا کرنے کی پیش بینی ہو، برداشت نہیں کیا جائے گا- اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتے پائے گئے طلبا کو ضابطۂ انضباط اور چانسلر کے ضابطے A-443 کے مطابق مناسب تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا ہوگا- بمسر جنسی ایذا دہی کی نالشوں کے لیے ازراہ کرم چانسلر کا ضابط A-831 ملاحظ کریں-

I. پالیسی

A. یہ نیویارک شہر محکمۂ تعلیم کی پالیسی ہے کہ وہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھیں جو طالب علم سے طالب علم کی ایذا دہی، دھمکیوں اور / یا غنڈہ گردی اور اصل یا متصور نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر طالب علم سے دیگر طلب علم کی امتیازیت سے پاک ہو- [تحفظ فراہم کردہ کلاسوں کی توضیحات منسلکہ نمبر 1 میں شامل ہیں-] امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی ممنوع ہے اور اسے اسکول میں، اسکولی اوقات کار کے دوران، اسکول سے قبل یا بعد، اسکولی ملکیت پر، محکمۂ تعلیم (DOE) کی زیر سرمایہ گاڑیوں پر سفر کے دوران اور اسکولی ملکیت کے علاوہ مقامات پر جہاں ایسا طرز عمل تعلیمی طریق عمل میں خلل اندازی کرے یا ایسا کرنے کی پیش بینی ہو یا اسکولی برادری کی صحت، حفاظت، اقدار یا بہبود کو خطرے میں ڈالے یا ایسا کرنے کی پیش بینی ہو، کو برداشت نہیں کیا جائے گا- اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتے پائے گئے طلبا کو ضابطۂ انضباط اور چانسلر کے ضابطے A-443 کے مطابق مناسب تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا ہوگا- بمسر جنسی ایذا دہی کی نالشوں کے لیے ازراہ کرم چانسلر کا ضابط A-831 ملاحظ کریں-

B. یہ نیویارک شہر محکمۂ تعلیم کی پالیسی ہے کے وہ کسی بھی طالب علم، استاد یا اسکولی ملازم کے خلاف انتقامی کارروائی کی ممانعت کرے جو بیان کردہ طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کے واقعے کی رپورٹ کرے یا جو ایسے طرز عمل سے متعلقہ تحقیق میں شرکت کرے یا امداد فراہم کرے-

C. یہ اس پالیسی کی خلاف ورزی ہوگی اگر کوئی بھی طلب علم کسی دیگر طالب علم کے لیے عملی اور / یا لفظی یا تحریری فعل (بشمول غنڈہ گردی) کے ذریعے مخالفانہ ماحول کی تخلیق دے جو؛

1. بے موقع ہو اور معقول حد تک طالب علم کسی طالب علم کی کارکردگی یا کسی تعلیمی پروگرام، اسکول کے زیرکفالت سرگرمی اور یا طالب علم کی تعلیم کے کسی دیگر پہلو میں شرکت کرنے یا مستفید ہونے کی قابلیت میں خلل اندازی کرے یا کرسکتا ہو؛
2. بے موقع ہو اور معقول حد تک طالب علم کی ذہنی، جذباتی یا جسمانی سلامتی میں خلل اندازی کرے یا کرسکتا ہو؛ یا
3. معقول حد تک ایسا کرتا ہو یا معقول حد تک توقع کی جاتی ہے کہ اسکی وجہ سے طالب علم اپنے جسمانی تحفظ کے متعلق خوفزدہ ہو جائے؛ یا
4. معقول حد تک ایسا کرتا ہو یا معقول حد تک اسکی توقع کی جاسکتی ہے کہ طالب علم کو جسمانی ضرر یا جذباتی چوٹ پہنچے-

ممنوع طرز عمل میں شامل ہے لیکن اس تک محدود نہیں، اصل یا متصور نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی-

D. امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کے کافی روپ ہوسکتے ہیں اور یہ جسمانی، لفظی یا تحریری ہوسکتی ہے- تحریری امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی میں برقی طور پر ترسیل شدہ ابلاغ (سائبر بلئینگ) شامل ہیں مثلاً انفرمیشن ٹکنالوجی کے ذریعے بشمول لکین اس تک محدود نہیں: انٹرنیٹ، سیل فون، ای میل، ذاتی ڈیجیٹل اسسٹنٹ وائرلیس ہاتھ کا آلہ، سوشل میڈیا، بلاگ، چیٹ روم، اور کھیل کے نظام-

E. ایسے طرز عمل میں شامل ہے لیکن اس تک محدود نہیں:

- جسمانی تشدد؛
- تعاقب کیا جانا؛
- دھمکیاں، طعنے کسنا، چھیڑ خانی؛
- جارحانہ یا دھمکی آمیز اشارے؛
- ہمسروں گروہوں سے علیحدگی جسکا مقصد تزلیل کرنا یا تنہا کردینا ہو؛
- توہین آمیز زبان استعمال کرنا؛
- توہین آمیز لطیفے سنانا یا برا بھلا کہنا یا بدنام کرنا؛
- تحریری یا تصویری مواد بشمول گرافیٹی، فوٹوگراف، نقاشی یا وڈیو جس میں تبصراب یا دقیانوسی اشیأ شامل ہوں جو برقی طور میں تقسیم کیے جاتے ہیں یا تحریری ہوتے ہیں یا شائع کیے جاتے ہیں-

II. رپورٹ کرنے کے طریق کار

A. ہر پرنسپل کو عملے کا کم از کم ایک ممبر نامزد کرنا ہوگا (جسے اس دستاویز میں آئندہ RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) کے نام سے جانا جائے گا) جسے طلبا یا عملے کے ممبران کی جانب سے طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کے متعلق رپورٹ کی جائی گی اور جو اس معاملے میں طلبا و عملے کے لیے وسیلے کا کردار ادا کرے گا-

1. اس اسکول میں ہر وقت کم از کم ایک RFA رابطہ کار ہونا لازم ہے جس نے حصہ V.D اور E میں بیان کردہ تربیت حاصل کی ہے (جسے اس دستاویز میں آئندہ RFA رابطہ کار کے نام سے جانا جائے گا)- اس صورت میں کہ اگر ایک تصدیق یافتہ RFA رابطہ کار اپنی نشست خالی کردیتا ہے، تو پرنسپل کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ 30 ایام کے اندر ایک تصدیق یافتہ RFA رابطہ کار کو عہدے پر فائض کیا جائے- اس دوران، پرنسپل کو فوراً ایک عارضی RFA رابطہ کار نامزد کرنا ہوگا-

2. ایسی صورت میں کہ اگر RFA رابطہ کار وقتی طور پر اسکول میں یا توسیعی معیاد کے لیے اپنے فرائض سرانجام دینے سے قاصر ہو اور کوئی اور تصدیق یافتہ RFA رابطہ کار موجود نہ تو پرنسپل کو اس وقت تک عارضی طور پر ایک دیگر فرد کو خدمات سرانجام دینے کے لیے نامزد کرنا ہوگا جب تک RFA رابطہ کار واپس نہ آ جائے-

B. جس طالب علم کا بھی یہ ماننا ہو کہ وہ کسی دوسرے طالب علم کی جانب سے امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کا شکار ہوا ہے، اسے اس واقعے کی رپورٹ RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) یا کسی دیگر اسکولی ملازم کو فراہم کرنی چاہیے- جن طلبا نے اسکا مشاہدہ کیا ہو یا ایسے واقعات کے متعلق معلومات ہوں وہ RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) یا کسی دیگر اسکولی ملازم کو اسکی رپورٹ درج کراسکتے ہیں- طلبا کی نالش لفظی یا تحریری ہوسکتی ہے (منسلکہ نمبر 2 دیکھیں)-

C. اگر طالب علم کسی اسکولی عملے کے ممبر کو رپورٹ کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں تو طالب علم RespectforAll@schools.nyc.gov پر رپورٹ ای میل کرکے دفتر برائے اسکول اور نوجوانان کے فروغ (OSYD) سے رابطہ کرسکتے ہیں- ایسی صورتحال کی مثالیں جہاں یہ مناسب ہوسکتا ہے میں شامل ہیں: اگر طالب علم کو اسکا یقین نہیں کہ آیا کوئی طرز عمل ضابطے کا حصہ ہے یا نہیں؛ اگر طالب علم نے ماضی میں رپورٹ درج کرائی ہو اور طرز عمل جاری رہا ہو؛ یا اگر طالب علم کو اس معاملے پر روشنی ڈالنے کے متعلق تشویشات ہوں- ان صورتحال میں OSYD مناسب جوابی کارروائی کا تعین کرے گا- ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی بیان کرنے والی بے نام رپورٹ درج کی جاسکتی ہے اور بے نام اطلاع کنندہ کی فراہم کردہ معلومات کی روشنی میں اسکی تحقیق کی جائے گی-

D. کوئی بھی عملے کا ممبر جس نے طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کا مشاہدہ کیا ہو یا اسکا علم ہو یا اسکے متعلق معلومات ہوں یا نوٹس موصول کیا ہو کہ کوئی طالب علم کسی دیگر طالب علم کے ہاتھوں اس طرز عمل کا شکار ہوا ہو، انکے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک اسکول دن کے اندر بیان کردہ واقعے کی زبانی رپورٹ فوراً RFA رابطہ کار

یا پرنسپل / نامزد کردہ کو دیں اور زبانی رپورٹ کرنے کے دو دن کے اندر RFA رابطہ کار یا پرنسپل / نامزد کردہ کے ساتھ ایک تحریری رپورٹ دائر کریں- (منسلکہ نمبر 2 دیکھیں)- اسکولوں کو تمام تحریری رپورٹیں فائل میں رکھنی چاہیئیں-

E. والدین زبانی یا تحریری طور پر طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کی رپورٹ RespectforAll@schools.nyc.gov پر ای میل کرکے RFA رابطہ کار یا پرنسپل / نامزد کردہ کو دے سکتے ہیں- ایسے رپورٹوں پر اس ضابطے میں درج طریق کار کے مطابق کارروائی کی جائے گی-

F. جب پرنسپل / نامزد کردہ کا یہ ماننا ہو کہ بیان کردہ طرز عمل مجرمانہ سرگرمی پر مشتمل ہے تو اسکے لیے پولیس سے رابطہ کرنا لازم ہے- پرنسپل / نامزد کردہ کو دفتر برائے قانونی خدمات اور یا CFN نیٹ ورک قائد سے رجوع کرنا ہوگا-

G. اگر الزام (الزامات) کی نوعیت اور سنجیدگی کی وجہ سے نالش کی اسکولی سطح پر تحقیق نہیں کی جاسکتی تو پرنسپل / نامزد کردہ کو OSYD سے رابطہ کرنا چاہیے-

III. تحقیق

A. امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کی نالشوں کو DOE کے آن لائن واقعے کی رپورٹ کے نظام (OORS) میں 24 گھنٹوں کے اندر درج کرنا اور بروقت انکی تحقیق کرنی چاہیے-

B. پرنسپل / نامزد کردہ کو جتنی جلد قابل عمل ہوں، ذیلی تحقیقاتی اقدامات لینے چاہیئیں، لیکن کسی بھی صورت میں یہ نالش وصول کرنے کے پانچ دن کے اندر ہونا چاہیے:

1. بیان کردہ ستم رسیدہ کا انٹرویو کرنا اور گفت و شنید کا رکارڈ رکھنا
2. بیان کردہ ستم رسیدہ سے تحریری بیان تیار کرنے کی گزارش کرنا جس میں ممکنہ طور پر زیادہ سے زیادہ تفصیل شامل ہو بشمول طرز عمل کی وضاحت، جب یہ پیش آیا اور یہ کہ اسکے گواہ کون ہوسکتے ہیں؛
3. ملزم طالب علم کا انٹرویو کرنا اور اسے تجویز کرنا کہ اگر یہ طرز عمل پیش آیا ہے تو اسے فی الفور ختم ہوجانا چاہیے؛
4. ملزم طالب علم سے ایک تحریری بیان تیار کرنے کی گزارش کرنا؛ اور
5. کسی بھی گواہوں کا انٹرویو کرنا اور انکے تحریری بیانات وصول کرنا-

C. پرنسپل / نامزد کردہ کو ملزم طالب علم کے والدین کو الزامات کے متعلق اطلاع دینی ہوگی- پرنسپل / نامزد کردہ کو بیان کردہ ستم رسیدہ کے والدین کو بھی اطلاع دینی ہوگی ماسوا یہ کہ بیان کردہ ستم رسیدہ اس اطلاع کے متعلق پرنسپل / نامزد کردہ کو حفاظتی تشویشات سے آگاہ کریں- ایسی صورتحال میں پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ رازداری اور حفاظتی تشویشات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ آیا بیان کردہ ستم رسیدہ کے والدین کو اطلاع دینی چاہیے یا نہیں- پرنسپل یہ فیصلہ کرنے میں دفتر برائے قانونی خدمات سے رابطہ کرسکتے ہیں-

D. یہ تعین کرنے میں کہ آیا بیان کردہ طرز عمل اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہے، یہ نہایت اہم ہے کہ طرز عمل کے ارد گرد صورتحال کی مکمل طور پر جانچ کی جائے- ذیلی حقائق پر غور کرنا چاہیے:

- مشغول فریقین کی عمریں؛
- انکے طرز عمل کی توعیت، شدت اور وسعت؛
- طرز عمل کی کثرت اور عرصہ؛
- طرز عمل میں ملوث افراد کی تعداد؛
- طرز عمل پیش آنے کا سیاق و سباق؛
- طرز عمل پیش آنے کا جائے وقوع؛
- کیا اسکول میں انہی طلبا کو لے کر دیگر واقعات پیش آئے ہیں؛
- کیا طرز عمل طالب علم کی تعلیم کو ناموافق طور پر متاثر کرتا ہے-

E. اسکول کو بیان کردہ ستم رسیدہ کے والدین اور ملزم طالب علم کے والدین کو طلبا کے ریکارڈز کی رازداری کے متعلق ریاستی اور وفاقی قوانین کی پیروی کرتے ہوئے اطلاع کرنی ہوگی کہ آیا الزمات کی شہادت ہوئی یا نہیں، ماسوا یہ کہ جب یہ فیصلہ کیا جائے کہ جس طرح حصہ III.C میں درج ہے، بیان کردہ ستم رسیدہ کے والدین کو الزام کے متعلق اطلاع نہ دی جائے۔

IV. جوابی ردعمل

A. جہاں مناسب ہو، شکایت کرنے والا طالب علم اور ملزم طالب علم کو علیحدہ مشاورت کے لیے رہنما مشیر، اسکول سماجی ملازم، ماہر نفسیات یا دیگر اسکولی عملے کا حوالہ دینا چاہیے۔

B. جہاں مناسب ہو، پرنسپل / نامزد کردہ کو انسدادی طریق کار استعمال کرنے چاہیئیں، بشمول حسیاتی تربیت، مشاورت اور / یا مشاورت، اعانت اور تعلیم کے لیے برادری پر مبنی ایجنسی کا حوالہ۔

C. جن طلبا کو اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جائے گا وہ محکمۂ تعلیم کے ضابطۂ انضباط اور چانسلر کے ضابطے A-443 کے مطابق مناسب تادیبی کارروائی کا سامنا کریں گے۔

D. پرنسپل / نامزد کردہ کو طرز عمل کے اختتام کو یقینی بنانے کے لیے مزید کارروائی کرنی ہوگی۔

V. مطلع کرنا

A. ہر اسکول کو واضح انداز میں ایسے مقامات پر "سب کے لیے احترام" کے اشتہار چسپاں کرنا ہوگا جہاں یہ طلبا، والدین[1]، اور عملے کو کافی نمایاں طور پر دکھائی دیں۔ اشتہار پر RFA رابطہ کار رابطہ (کاران) کا نام درج ہونا ضروری ہے۔ (منسلکہ نمبر 3 ملاحظہ کریں)۔

B. ہر اسکول کو سالانہ طور پر والدین اور طلبا میں ہر ایک کے لیے احترام کتابچے کی نقل تقسیم کرنی ہوگی۔ (منسلکہ نمبر 3 ملاحظہ کریں)۔ تعلیمی سال کے دوران اسکول میں اندارج کرانے والے والدین / طلبا کو رجسٹریشن کے وقت کتابچے کی نقل فراہم کرنا لازم ہے۔

C. ہر ایک پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ہر سال کے 31 اکتوبر تک طلبا کو اس ضابطے میں موجود پالیسی اور طریق عمل کے متعلق معلومات اور تربیت فراہم کی گئی ہیں۔

D. ہر ایک پرنسپل کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ عملے کے تمام ممبران بشمول غیر تدریسی عملے کو ہر سال کے 31 اکتوبر تک اس ضابطے میں موجود پالیسی اور طریق عمل کے متعلق معلومات و تربیت فراہم کی جائے۔ یہ تربیت ذیل پر لازماً توجہ دے گی:

1. طلبا کی جانب رخ کرنے والی امتیازیت، ایذا دہی اور غنڈہ گردی کے ممکنہ واقعات بشمول لیکن ان تک محدود نہیں وہ فعل جو کسی طالب علم کی اصل یا متصور نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی دلچسپیاں، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر کیے گئے ہوں، کے متعلق آگاہ اور حسیت کو بڑھانا؛
2. امتیازیت، ایذا دہی اور غنڈہ گردی کی شناخت اور تخفیف؛
3. امتیازیت، ایذا دہی اور غنڈہ گردی کے سماجی نمونے؛
4. امتیازیت، ایذا دہی اور غنڈہ گردی کے واقعات کا انسداد اور جوابی ردعمل؛
5. امتیازیت، ایذا دہی اور غنڈہ گردی کے اثرات؛ اور مؤثر طور پر تعلیمی ماحول میں علیحدگی، تعصب اور جارحیت کے مسائل پر توجہ مرکوز کرنے کی حکمت عملیوں کو سمجھنا؛ اور
6. ایک محفوظ و معاونتی اسکولی ماحول کو فروغ دینا بشمول ان تصورات کو کلاس روم سرگرمیوں میں شامل کرنا۔

E. ہر ایک پرنسپل کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ مذکورہ بالا قائم شدہ اسکولی تربیت کے علاوہ کم از کم ایک RFA رابطہ کار کو OSYD کی جانب سے تیار کردہ لازمی RFA تربیت مکمل کرنی ہوگی جو ذیل پر توجہ دے: (1) نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری اور وزن کے پہلوؤں میں انسانی تعلقات (2) مذکورہ حصہ V.D 1-6 میں قائم شدہ امور۔

---

[1] لفظ "والدین" جب بھی اس ضابطے میں استعمال ہو تو اسکا مطلب طالب علم کے والدین یا سرپرست (سرپرستان)، یا کوئی دیگر فرد (افراد) جنکا طالب علم کے ساتھ کوئی والدینی یا نگہداشت کا رشتہ ہو، یا اگر طالب علم قانونی طور پر آزاد نابالغ ہے یا 18 سال کی عمر تک پہنچ چکا ہے تو طالب علم خود۔

F. درخواست کرنے پر اس ضابطے کی نقل کو والدین، اسکولی عملہ اور طلبا کے لیے دستیاب کیا جانا چاہیے-

VI. مجتمع اسکول اور نوجوانان کے فروغ کا منصوبہ

ہر اسکول کو 31 اکتوبر تک اپنے سالانہ مجتمع اسکول اور نوجوانان کے فروغ کے منصوبے میں ذیلی معلومات جمع کرانی ہوں گی:

1. RFA رابط کار (رابط کاران) کا نام-
2. تصدیق نامہ کہ کم از کم ایک RFA رابط کار نے مذکورہ حصہ V.E میں بیان کی گئی تربیت حاصل کرلی یا کرے گا-
3. تصدیق نامہ کہ طلبا کو اس ضابطے کی پالیسی اور طریق عمل کے متعلق معلومات و تربیت فراہم کی گئی ہیں-
4. تصدیق نامہ کہ عملے کے ممبران، بشمول غیر تدریسی عملے کو مذکورہ حصہ V.D میں بیان کی گئی معلومات و تربیت فراہم کی گئی ہیں-
5. امتیازیت، ایذا دہی اور / یا غنڈہ گردی پر توجہ دینے اور اسکے انسداد کا منصوبہ-

VII. رازداری

یہ محکمہء تعلیم کی پالیسی ہے کہ اس ضابطے کے تحت دائر کی گئی نالشوں کے متعلق تمام فریقین اور گواہوں کی رازداری کا احترام کیا جائے- تاہم، رازداری کے تقاضے کا پولیس کی تحقیقات کے ساتھ تعاون کرنے کی ذمہ داری، ملزم کو قانون کا مناسب و موزوں طریقہ کے حصول، اور / یا نالش کی تحقیق کرنے یا اسے حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات لینے کے ساتھ توازن ضروری ہے- اسلیے، نالش کے متعلق معلومات کو مخصوص مناسب صورتحال میں افشاں کرنا ضروری ہوسکتا ہے-

VIII. انتقامی کارروائی

طلبا ایسے کسی دیگر طالب علم، استاد یا اسکولی ملازم کے خلاف انتقامی کارروائی نہیں کرسکتے جو طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کے بیان کردہ واقعے کی رپورٹ دائر کریں یا جو اس طرز عمل سے متعلق تحقیق میں شرکت کریں یا امداد فراہم کریں- انتقامی کارروائی کی تفتیش کی جائے گی اور اسکی وجہ سے مناسب تادیبی کارروائی کا سامنا بھی کرنا پڑسکتا ہے-

IX. استفسارات

اس ضابطے سے متعلق استفسارات کو یہاں بھیجنا چاہیے:

ٹیلیفون:	*Office of School and Youth Development* N.Y.C. Department of Education 52 Chambers Street, Room 218 New York, NY 10007	فیکس:
212-374-6834		212 374-5751

ممنوعہ امتیازیت اور تعصب پر مبنی ایذا دہی، دھمکی اور غنڈہ گردی کا خلاصہ

یہ نیویارک شہر محکمۂ تعلیم کی پالیسی ہے کہ وہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھیں جو طالب علم سے طالب علم کی ایذا دہی، دھمکیوں اور / یا غنڈہ گردی اور اصل یا متصور نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر طالب علم سے دیگر طلب علم کی امتیازیت سے پاک ہو- ایسی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی ناقابل برداشت طرز عمل ہے اور اسے اسکول میں، اسکولی اوقات کار کے دوران، اسکول سے قبل یا بعد، اسکولی ملکیت پر، اسکولی کی زیر کفالت تقریبات کے دوران یا محکمۂ تعلیم کی زیر سرمایہ گاڑیوں پر سفر کے دوران اور اسکولی ملکیت کے علاوہ مقامات پر جہاں ایسا طرز عمل تعلیمی طریق عمل میں خلل اندازی کرے یا ایسا کرنے کی پیش بینی ہو یا اسکولی برادری کی صحت، حفاظت، اقدار یا بہبود کو خطرے میں ڈالے یا ایسا کرنے کی پیش بینی ہو، برداشت نہیں کیا جائے گا- اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتے پائے گئے طلبا کو ضابطۂ انضباط اور چانسلر کے ضابطے A-443 کے مطابق مناسب تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا ہوگا- ہمسر جنسی ایذا دہی کی نالشوں کے لیے ازراہ کرم چانسلر کا ضابط A-831 ملاحظ کریں-

ذیل کی معلومات کا مقصد عملے اور طلبا کو تعصب پر مبنی طرز عمل کی شناخت کرنے میں مدد کے لیے رہنمائی فراہم کرنا ہے-

شہریت / نقلی وطنی کی حیثیت: اصل یا متصور نقل وطنی کی حیثیت یا ریاستہائے متحدہ امریکہ کے علاوہ کسی اور ملک کے شہری ہونے کی حیثیت-

معذوری: اصل یا متصور معذوری یا معذوری کی سرگذشت- اصطلاح "معذوری" کا اطلاق ان افراد پر ہوتا ہے (1) جنکی کوئی جسمانی یا ذہنی کمزوری ہو جو زندگی کی ایک یا زائد بڑی سرگرمیوں کو محدود کرے؛ (2) جنکا ایسی کمزوری کا کوئی ریکارڈ ہو؛ یا (3) جنکو اس کمزوری کا حامل سمجھا جاتا ہے- زندگی کی بڑی سرگرمیوں میں شامل ہیں اپنے آپ کا خیال رکھنا، پیدل چلنا، دیکھنا، سننا، بولنا، سانس لینا، کام کرنا، ہاتھوں سے کام کرنا اور سیکھنا- ایسی بیماریوں کی کچھ مثالیں جو ادویات اور امداد و آلات کی اعانت کے باوجود کافی حد تک زندگی کی بڑی سرگرمیوں کو محدود کرتی ہیں میں شامل ہیں: ایڈز، شراب کی لت، اندھا پن یا بصری کمی، سرطان، بہرا پن یا سماعتی کمی، ذیابطیس، منشیات کی لت، دل کا مرض اور ذہنی بیماری-

قومیت / قومی نژاد: اصل یا متصور قومی نژاد یا قومی شناخت- قومی نژاد، نسل / رنگ یا مذہب / عقیدے سے مختلف ہے کیونکہ ہوسکتا ہے مختلف نسلوں اور مذاہب کے افراد یا انکے اجداد ایک ہی قوم سے آئے ہوں- اصطلاح "قومی نژاد" میں تمام قومی گروہوں کے ممبران اور ایک مشترکہ شجرۂ نصب، میراث، یا پسِ منظر کے اشخاص کے گروہ شامل ہوتے ہیں؛ اس میں وہ افراد بھی شامل ہیں جنکی کسی مخصوص قومی نژاد کے شخص یا اشخاص کے ساتھ شادی ہوئی ہے یا ان سے تعلق ہے-

صنف (جنس): اصل یا متصور صنف (جنس)، زچگی، یا زچگی یا بچے کی پیدائش سے متعلقہ صورتیں- جنسی امتیازیت کے خلاف ممنوعات میں جنسی ایذا دہی شامل ہے-

"صنف" کی اصطلاح میں کسی شخص کی جنسی پہچان، ذاتی تصور، وضع، برتاؤ یا تاثرات بھی شامل ہیں، اس سے قطعہ نظر کہ اس شخص کو پیدائش کے وقت تفویض کی گئی قانونی جنس سے روایتی طور پر متعلقہ جنسی پہچان، ذاتی تصور، وضع، برتاؤ یا تاثرات سے مختلف ہو یا نہ ہو-

نسل / رنگ: اصل یا متصور نسل یا رنگ

مذہب / عقیدہ: اصل یا متصور مذہب یا عقیدہ (بنیادی عقائد کا مجموعہ، چاہے وہ ایک مذہب تشکیل دیں یا نہ دیں)-

جنسی رجحان: اصل یا متصور جنسی رجحان- جنسی رجحان کی اصطلاح کا مطلب مخالف جنس میلان، ہم جنسیت یا دوجنسیت ہے-

وزن: اصل یا متصور وزن

Department of Education

طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت ایذا دہی، دھمکیوں اور / یا غنڈہ گردی کی رپورٹ

طالب علم کا نام: ______________________________

تاریخ: ______________________________

اسکول: ______________________________

OORS نمبر: ______________________________

اس فرد کا نام جو آپکے خیال میں ایذا دہی، دھمکیوں اور / یا غنڈہ گردی کے لیے ذمہ دار ہے:

____

تاریخ (تواریخ) اور وقت (اوقات کار) جب یہ واقعہ پیش آیا: ______________________________

____

واقعے (واقعات) کو جس قدر حد تک ممکن ہو واضح طور پر اور زیادہ سے زیادہ تفصیل کے ساتھ بیان کریں-

____
____
____
____

اگر آپکا ماننا ہے کہ آپکا رپورٹ کیا گیا طرزعمل تعصب پر مبنی ہے tو ذیل میں ان تمام ڈبوں پر نشان لگائیں جنکا اطلاق ہوتا ہے-

- ☐ رنگ
- ☐ عقیدہ
- ☐ معذوری
- ☐ قومیت / قومی نژاد
- ☐ شہریت نقل وطنی کی حیثیت
- ☐ جنسی شناخت / جنسی اظہار
- ☐ نسل
- ☐ مذہب
- ☐ انتقامی کارروائی (نالش کے نتیجے میں)
- ☐ جنسی رجحان
- ☐ صنف جنس / جنس
- ☐ وزن

ایسے کوئی گواہ درج کریں جو موجود تھے یا جنکو واقعے کے متعلق معلومات حاصل ہیں-

______________________________ ______________________________
______________________________ ______________________________
______________________________ ______________________________
______________________________ ______________________________

طالب علم کے دستخط | تاریخ

وصول کنندہ:

نام | تاریخ

عہدہ

نیویارک شہر پبلک اسکول

سب کے لیے احترام

نیویارک شہر ضابطۂ انضباط ایذا دہی، دھمکیاں، امتیازیت اور غنڈہ گردی

جن طلبا کا ماننا ہے کہ وہ کسی دوسرے طالب علم کی یا کسی عملے کے ممبر کی جانب سے ایذا دہی، امتیازیت، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کے ستم رسیدہ ہیں، اور تمام طلبا جنھوں نے اس طرز عمل کا مشاہدہ کیا ہے یا اسکا علم ہے، انکو فوراً اس واقعے کی رپورٹ کسی اسکولی عملے کے ممبر سے کرنی چاہیے۔

کسی واقعے کی رپورٹ درج کرنے کے لیے

اگر آپکو امداد درکار ہے کیونکہ کسی نے آپکے ساتھ امتیازی سلوک، ایذا رسائی، غنڈہ گردی کی ہے یا آپکو دھمکی دی ہے، یا آپکو ایسے طرز عمل کے متعلق تشویشات ہیں تو آپ یہاں جاسکتے ہیں:

____

____

____

____

یہ نیویارک شہر محکمۂ تعلیم کی پالیسی ہے کہ وہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھیں جو طالب علم سے طالب علم کی ایذا دہی، دھمکیوں اور / یا غنڈہ گردی اور اصل یا متصور نسل، رنگ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، عقیدہ، صنف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر امتیازیت سے پاک ہو- یہ پالیسی طالب علم سے طالب علم یا عملے کے طلبا کے خلاف ایسے رویے کی ممانعت کرتی ہے-

ممنوع طرز عمل میں شامل ہے لیکن اس تک محدود نہیں: جسمانی تشدد، لفظی یا جسمانی رویہ جو دوسرے کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دے؛ رعب جمانا؛ طعنے کسنا؛ ہمسروں گروہوں سے علیحدگی جسکا مقصد تزلیل کرنا یا تنہا کردینا ہو؛ شرمندہ کرنے یا ہراساں کرنے کے لیے توہین آمیز یا امتیازی زبان استعمال کرنا- یہ پالیسی چانسلر کے ضابطے اور شہرپیما انسداد اور تادیبی کارروائیوں کے معیارات (ضابطہ انضباط) میں بیان کی گئی ہیں-

عملے کے جو ممبران ایذا رسائی، امتیازیت، غنڈہ گردی اور / یا دھمکی آمیز رویے کا مشاہدہ کرتے ہیں وہ اس طرز عمل کو روکنے کے لیے مناسب مداخلتی اقدامات لیں گے-

ضابطۂ انضباط کی خلاف ورزی کرتے پائے گئے طلبا کو ضابطۂ انضباط اور چانسلر کے ضابطے A-443 کے مطابق مناسب تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا ہوگا-

نیویارک شہر
محکمۂ تعلیم

ہر ایک کیلئے احترام:

نیویارک شہر پبلک اسکولوں کو تمام طلبا کیلئے محفوظ اور معاون بنانا

NYC Department of Education

مائیکل آر- بلومبرگ، میئر
(Michael R. Bloomberg)

ڈینس ایم- ویلکوٹ، چانسلر
(Dennis M. Walcott)

کسی ایسے فرد کے خلاف انتقامی کارروائی ممنوع ہے جو ایذارسانی یا امتیازی برتاؤ کی اطلاع دیتا ہے یا کسی تفتیش میں مدد کرتا ہے- ایسے طلبا جنہیں محسوس ہو کہ ان کے خلاف امتیاز برتا گیا ہے انہیں فوراً اسکول کے نگراں کو اس کی اطلاع دینی چاہئے-

اگر آپ کو مزید اعانت درکار ہو تو برائے مہربانی اس پتے پر ای - میل کریں: RespectForAll@schools.nyc.gov

رازداری: نیویارک شہر پبلک اسکولوں کی پالیسی ہے کہ، اس پالیسی کے تحت کی جانے والی نالش کے تمام فریقین اور گواہوں کی رازداری کا احترام کیا جائے- البتہ، کبھی کبھار، یہ ہوسکتا ہے کہ نالش کو حل کرنے کیلئے ہمیں معلومات بانٹنی پڑیں- لہٰذا موزوں حالات میں نالش سے متعلق معلومات کا افشأ ان افراد پر کیا جاسکتا ہے جن کیلئے اسے جاننا ضروری ہے-

T&I-19547 (Urdu)

چانسلر کے ضابطے

چانسلر کا ضابطہ A-832
طلبا سے طلبا کی امتیازی برتاؤ، ہراساں کرنا، ڈرانا اور / یا غنڈہ گردی،
عملے سے طلبا کی امتیازی برتاؤ، ہراساں کرنا، ڈرانا اور / یا غنڈہ گردی کے لیے براہِ مہربانی ملاحظ کریں

چانسلر کا ضابطہ A-830
غیرقانونی امتیازی برتاؤ / ہراساں کرنے کی اندرونی نالشیں دائر کرنا

چانسلر کا ضابطہ A-420
طلبا کا طرزِ عمل اور ضابطہ - جسمانی سزا

چانسلر کا ضابطہ A-421
زبانی زیادتی

ایک رپورٹ کرنے کے بعد کیا ہوگا؟

غنڈہ گردی، ہراساں کرنے، امتیازی برتاؤ یا ڈرانے کی تمام رپورٹس کی چھان بین کی جائے گی-
چانسلر کے ضابطے A-443کی پیروی کرتے ہوئے، اگر کسی طالب علم کا طرز عمل ضابطہ انصباط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو مناسب تادیبی کارروائی کی جائے گی-
اگر طرز عمل مجرمانہ فعل کا مرتب ہے، پولیس سے رابطہ کیا جائے گا-

طالبانہ معاونت

اگر مناسب ہو، انفرادی یا گروپ مشاورت، کسی بیرونی ادارے کا حوالہ اور / یا دیگر مداخلتیں فراہم کی جائیں گی-

نیویارک شہر کے
پبلک اسکولوں میں
ہر ایک کیلئے احترام

نیویارک شہر پبلک اسکولوں کا ہر طالب علم، استاد اور عملے کا رکن ہماری اسکولی برادری میں ہمارے شہر کے ثقافتی تنوع اور احترام کے جذبہ کا تموُل لے کر آتا ہے۔

یہ محکمے کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی ماحول قائم رکھا جائے جو ہراسگی، ڈرانے اور / یا غنڈہ گردی اور اصل یا ادراکی نسل، رنگ، شہریت / نقل وطنی کی صورتِ حال، مذہب، عقائد، قومی نژاد، معذوری، قومیت، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان یا وزن کی بنیاد پر امتیازیت سے مبرا ہو۔ یہ پالیسی طلبا کا دیگر طلبا کے خلاف یا عملے کا طلبا کے خلاف ایسے طرز عمل کی ممانعت کرتی ہے۔

احترام: کسی فرد کے تئیں احترام کا جذبہ اور اس کی اہمیت یا قدر کا احساس؛ مناسب قبولیت دینا اور شائستگی؛ دوسرے کے کرادر کے وقار کا خیال رکھنا؛ اس کی اہمیت کا اعتراف؛ عزت یا تعظیم و تکریم پانے کی حالت؛ دوسروں کے تئیں احترام کا اظہار یا اس کی اہمیت کو تسلیم کرنا۔

ایسا امتیازی برتاؤ، ایذا دہی، ڈرانا اور / یا غنڈہ گردی اسکول میں، اسکولی اوقات کے دوران، اسکول سے پہلے یا بعد میں، اسکول کی املاک پر ہوتے ہوئے، اسکول کے کفالت کردہ تقریبات میں یا محکمۂ تعلیم کی سرمایہ فراہم کردہ گاڑیوں میں سفر کرتے وقت ممنوع ہے۔

یہ اسکولی املاک کے علاوہ بھی ممنوع ہے جب ایسا طرز عمل اسکولی برادری کی صحت، تحفظ، اخلاقیات یا بہبود پر خلل انداز ہو یا قابلِ قیاس طور پر تعلیمی طریقِ کار میں خلل ڈالے گا یا خطرے میں ڈالے گا یا قابل قیاس طور پر خطرے میں ڈالے گا۔

چانسلر کے ضابطے اور ضابط انضباط کی کاپی پرنسپل کے دفتر میں اور آن لائن http://schools.nyc.gov/default.aspx پر دستیاب ہے۔

ممنوعہ طرزِ عمل کی چند مثالیں کیا ہیں؟

امتیازی برتاؤ، ایذا دہی، ڈرانا اور / یا غنڈہ گردی کئی نوعیت کی ہوسکتی ہے اور جسمانی، سماجی، زبانی یا تحریری ہوسکتی ہے۔ جسمانی ایذا دہی میں جسمانی ضرر یا ضرر کی دھمکی شامل ہے۔ سماجی ایذا دہی کا مطلب کسی شخص کو ذلیل یا تنہا کرنے کے لیے بمسر عدم قبولیت یا اخراج کا استعمال کرنا ہے۔ زبانی ایذا دہی کا مطلب توہین آمیز چھیڑخوانی، طعنہ زنی، یا کسی کی تذلیل کرنا ہے۔ تحریری امتیاز، ایذا دہی، ڈرانا اور / یا غنڈہ گردی میں شامل ہے معلوماتی ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے الیکٹرانک ابلاغ (سائبر بلنگ)، بشمول، لیکن اسی تک محدود نہیں ہے: انٹرنیٹ، سیل فون، ای میل، پرسنل ڈجیٹل اسسٹنٹ، سوشل میڈیا، بلاگس، چیٹ رومز اور گیمنگ سسٹمز۔

چند مثالوں میں شامل ہیں

- جسمانی تشدد؛ پیچھا کرنا؛جسمانی تشدد؛ پیچھا کرنا؛
- زبانی یا جسمانی طرزِ عمل جو کسی دوسرے کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دے؛
- کسی طالب علم یا عملے کے ممبر کو کچھ کرنے کے لیے جبر یا مجبور کرنا؛ تنگ کرنا (ہیزنگ)؛
- طعنہ زنی؛ تذلیل کرنے یا علاحیدہ کرنے کے لیے ہمسر گروپ سے خارج کرنا؛
- توہین آمیز زبان کا استعمال یا توہین آمیز لطیفے کہنا یا تذلیل یا ہراساں کرنے کے لیے نام رکھنا؛
- طالب علم کی نسل، رنگ، قومیت، مذہب، عقیدے، قومی نژاد، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، وزن یا معذوری کی بنیاد پر تذلیل آمیز بیان دینا یا جارحانہ سرگرمیوں میں مشغول ہونا؛
- تحریری یا گرافک مواد، بشمول گرافیٹی، جس میں تبصرات یا اسٹیریو ٹائپس جو یا تو چسپاں کیے جائیں، بانٹے جائیں یا تحریری ہوں یا کپڑوں پر چھپے ہوں یا انٹرنیٹ پر چسپاں کیے جائیں (سائبر بُلنگ) جو دوسروں کے لیے ذلت آمیز ہوں؛ کسی شخص کی نسل، رنگ، قومیت، مذہب، عقیدے، قومی نژاد، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، وزن یا معذوری کی بنیاد پر ایسے طرز عمل میں مشغول ہونا۔

آپکو کیا کرنا چاہیئے اگر آپکا خیال ہو کہ کسی طالب علم یا عملے کے ممبر نے آپکے خلاف ایذا رسانی، غنڈہ گردی یا امتیازی برتاؤ کیا ہے یا آپ نے ایسے طرزِ عمل کا مشاہدہ کیا ہے؟

طلبا جنکا خیال ہے کہ وہ کسی دوسرے طالب علم یا عملے کے ممبر کے ذریعے غنڈہ گردی یا دھمکانے والے طرز عمل، ایذا دہی یا امتیازی برتاؤ کا شکار ہوئے ہیں، اور تمام طلبا جنکو ایسے طرز عمل کا علم ہو، انھیں اس واقعے کو فوراً رپورٹ کرنا چاہیئے۔

- شکایت تحریر دھمکانے، امتیازی برتاؤ یا ایذا دہی کی یا کسی ایک طالب علم کسی دوسرے طالب کے ذریعے کی گئی غنڈہ گردی، دھمکانے، امتیازی برتاؤ یا ایذا دہی کی شکایت تحریری یا زبانی اپنے اسکول میں ہر جگہ چسپاں سب کے لیے احترام پوسٹرز میں درج اسکولی عملے کے ممبران یا اسکولی عملے کے کسی بھی ممبر کو کرسکتا ہے
- ایک طالب علم کسی عملے کی طالب علم کی ایذا دہی، ڈرانا اور / یا غنڈہ گردی کی رپورٹ پرنسپل / نامزد یا دفتر برائے خاص تفتیش کو کرسکتا ہے۔
- ایک طالب علم عملے کے طالب علم سے نسل، رنگ، قومیت، مذہب، عقیدے، قومی نژاد، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، وزن یا معذوری کی بنیاد پر امتیازی برتاؤ کی رپورٹ پرنسپل / نامزد یا دفتر برائے یکساں مواقع کو کرسکتا ہے۔
- واقعہ کے بعد جتنی جلد ممکن ہو رپورٹ کرنا چاہیئے تاکہ انکی مؤثر طور تفتیش ہوسکے اور نمٹا جاسکے۔
- عملے کے لیے ایسے طرزِ عمل کو روکنے میں مداخلت کرنے کے لیے مناسب قدم اٹھانا لازمی ہے۔

براہِ کرم طلبا کے ذریعے طلبا کو ہراساں کیے جانے یا امتیازی برتاؤ سے متعلق ہر قسم کی نالش کیلئے اپنے مامور کردہ اسکولی عملے کیلئے، ہر ایک کیلئے احترام کے اشتہارات دیکھیں جو آپ کے پورے اسکول میں آویزاں ہے۔